Regd. No. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ

سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲/۱/۴ "

یوم پنجشنبہ

۱۹ رمضان المبارک ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۶ وفا ۱۳۲۹ ہش	۶ جولائی ۱۹۵۰ء	نمبر ۱۵۷

نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی علالت

لاہور ۵ جولائی۔ محترم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آج بخار سو درجے تک رہا۔ باقی حالت بدستور ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نواب صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

روس نے جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں شرکت سے انکار کر دیا

نیویارک ۵ جولائی۔ امریکی ذرائع کا کہنا ہے کہ روس کی حکومت نے جمعیت اقوام کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹرائیگولی کو اطلاع دی ہے کہ روس جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔ امریکی حلقوں کا خیال ہے کہ جب سے روس نے جنوبی کوریا سے امریکی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس بات کا خدشہ بڑھ گیا ہے کہ کہیں وہ جمعیت اقوام سے علیحدہ نہ ہو جائے۔ اب امریکہ کی کوشش یہ ہے کہ اس مطالبے کے جواب میں سلامتی کونسل روس کو متنبہ کر دے۔ کہ اگر اس نے شمالی کوریا کی مدد کی تو اس کا یہ فعل اقوام متحدہ کے منشور اور امن قائم رکھنے کے وعدوں کے سراسر خلاف متصور ہوگا یاد رہے کہ تاس ایجنسی نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ روس جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوگا۔

آج مسٹر لیاقت علی خان شاہ برطانیہ سے ملاقات کریں گے

لنڈن ۵ جولائی۔ برطانیہ کے وزیراعظم مسٹر ایٹلی اور وزیراعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان کے درمیان کل ملاقات ہوئی تھی معلوم ہوا ہے اس میں دونوں مدبروں نے پاکستان میں برطانوی سرمائے کی حوصلہ افزائی کرنے کے متعلق بات چیت کی۔ پروگرام کے مطابق مسٹر لیاقت علی خان کل شاہ برطانیہ سے ملاقات کر رہے ہیں ؛

زرعی آلات بنانے کا کارخانہ

بغداد الجدید ۵ جولائی۔ بہاولپور میں دو لاکھ روپے کے سرمایہ سے زرعی آلات بنانے کا ایک کارخانہ قائم کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ کارخانہ اگلے مہینے کام شروع کر دے گا ؛

جنوبی کوریا کی امداد کا دم بھرنے والے ممالک

لیک سیکسس ۵ جولائی۔ بعض اور ممالک نے کوریا کے متعلق سلامتی کونسل کی منظور کردہ قرارداد کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ان میں ایران اور ناروے شامل ہیں۔ اس قرارداد کی رو سے جنوبی کوریا کی امداد کا دم بھرنے والے ملکوں کی تعداد اب ۴۵ تک جا پہنچی ہے۔

شمالی کوریا کے ٹینکوں نے امریکہ کی اگلی چوکیوں کو گھیر کے ٹیلیفون انہیں ہیڈ کوارٹر سے منقطع کر دیا

کمیونسٹ دستے اینچون کی بندرگاہ پر بھی قابض ہو گئے

ٹوکیو ۵ جولائی۔ امریکی فوجوں اور شمالی کوریا کے کمیونسٹ دستوں میں آج پہلی مڈبھیڑ ہوئی۔ جنگی چالوں میں شمالی کوریا کا پلہ بھاری رہا۔ شمالی کوریا نے امریکہ کی اگلی چوکیوں کو گھیرے میں لے کر ان کے نئے ہیڈ کوارٹر کے ساتھ آمد و رفت اور پیغام رسانی کے تمام ذرائع کاٹ دیئے۔ اس محاذ کی جو تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ آج صبح شمالی کوریا کے ٹینکوں نے جب بڑھنا شروع کیا۔ تو دیکھ بھال کرنے والے ایک امریکی ہوائی جہاز نے انہیں دور سے تاڑا۔ جس کے تھوڑی دیر بعد ہی امریکی فوج کی اگلی چوکیوں نے جو ۷۰۰ فٹ بلند پہاڑی پر قائم کی گئی تھیں ان پر گولے برسانے شروع کر دیئے۔ دو چار گولے کھا کر شمالی کوریا کے ٹینک پیچھے ہٹ گئے۔ لیکن یہ محض ایک چال تھی۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر پلٹے اور چکر کاٹ کر پہاڑیوں کے دوسری طرف جا نکلے۔ اور اس طرح ان تمام چوکیوں کو گھیرے میں لے لیا۔ امریکہ کی یہ گھری ہوئی فوج شدید بارش میں اپنے مورچے سنبھالے بیٹھی ہے۔ امریکی ہوائی جہاز موسم کے خراب ہونے کی وجہ سے ان کی مدد کو نہیں پہونچ سکے۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے ایک نامہ نگار کا کہنا ہے کہ آج کی ناکامی میں موسم کی خرابی کا بڑا دخل تھا۔ موسلا دھار بارش کے باعث دیکھ بھال کرنے والے ہوائی جہاز شمالی کوریا کے دستوں کی نقل و حرکت کی کڑی نگرانی نہ کر سکے۔

شمال مغربی محاذ پر شمالی کوریا کی فوجوں نے "ان کون" کی بندرگاہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب وہ امریکی فوجوں کو درمیان سے کاٹ دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ شمال میں امریکی ہوائی جہازوں کی طرف سے شمالی کوریا کے فوجی ٹھکانوں پر بمباری جاری رہی۔ پیانگ ہانگ کے گرد و نواح میں انہوں نے متعدد جگہوں کو نشانہ بنایا۔ جنرل میک آرتھر کے فوجی ہیڈ کوارٹر سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ اب تک شمالی کوریا کے سات ہوائی جہاز تباہ ہو چکے ہیں چار کو نقصان پہونچا ہے۔ نیز پانچ موٹر تارپیڈو کشتیوں اور چھ بحری جہازوں کو ڈبویا جا چکا ہے ؛

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان آزاد تجارت والی اشیاء میں اضافے کا اعلان

کراچی ۵ جولائی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اپریل والے تجارتی معاہدے کی رو سے جن اشیاء کی آزادانہ تجارت کے متعلق سمجھوتہ ہوا تھا۔ اب ان میں بعض اور چیزوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اب بنگلہ کھلی گڑ اور چنا بھی بھیجا جا سکے گا۔ اسی طرح مشرقی پاکستان میں ہندوستان کے سمندری نمک کی درآمد پر کوئی پابندی نہ ہوگی ؛

اختلافات کو چھوٹی اسمبلی میں زیر بحث لانے کا مطالبہ

لنڈن ۵ جولائی۔ جنوبی امریکہ کے ملکوں نے کوریا کے متعلق جو تجویز پیش کی ہے سلامتی کونسل سے اسے منوانے کے لئے اب انہوں نے کوشش شروع کر دی ہے۔ ان ملکوں کا مطالبہ یہ ہے کہ کوریا اور چین وغیرہ کے متعلق دونوں بلاکوں کے درمیان جو اختلافات ہیں چھوٹی اسمبلی میں ان پر پوری بحث کی جائے۔

ڈھاکہ ۵ جولائی۔ پٹ سن کی پیداوار کے متعلق اندازہ ہے کہ اس مرتبہ مشرقی پاکستان میں ۳۵۴۲۰۰ ایکڑ زمین پر

پاکستانی بحری بیڑے میں پانچ کمانڈروں کا اضافہ

کراچی ۵ جولائی۔ پاکستانی بحری بیڑے میں پانچ لفٹیننٹ کمانڈروں کو ترقی دے کر کمانڈر بنا دیا گیا ہے۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں (۱) آر ولیم (۲) ایچ۔ ایچ زیدی (۳) آر۔ اے خان (۴) ایس۔ ایس احسن۔ ڈی۔ ایس ہملٹن

گلگت اور آزاد کشمیر کا دورہ ملتوی

سرینگر ۵ جولائی۔ سلامتی کونسل کے نمائندے برائے کشمیر سر اوون ڈکسن کے فوجی مشیر جنرل ہیجز نے طبیعت خراب ہونے کے باعث گلگت اور آزاد کشمیر کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ آجکل وہ سرینگر میں مقیم ہیں ؛

مغربی جرمنی اور پاکستان کے درمیان نیا تجارتی معاہدہ

کراچی ۵ جولائی۔ مغربی جرمنی اور پاکستان کے درمیان تجارت جاری رکھنے کی غرض سے تین ماہ کے لئے پھر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ پہلے معاہدے کی میعاد ۳۰ جون کو ختم ہو گئی تھی۔ نئے معاہدے کی رو سے مغربی جرمنی پاکستان سے ۲ کروڑ دس لاکھ ڈالر کی بجائے تین کروڑ ڈالر کا سامان منگائے گا اور مغربی جرمنی سے پاکستان میں اتنا ہی مال آئے گا۔ جتنا کہ پہلے آ رہا ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مرزا احمد پرنٹر و پبلشر نے کو آپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس دلن بلڈنگ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
مورخہ ۵ جولائی سنہ ۱۹۵۰ء

مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کیلئے تعاون کیا

شورش صاحب نے ۲۶ جون ۵۰ء کے چٹان میں جو مضمون "دیئے گل نالہ دل دود چراغ محفل" کے زیر عنوان احمدیت کے خلاف لکھا ہے اس کے شروع میں آپ فرماتے ہیں۔

"اس میں کوئی کلام نہیں کہ قادیانی جماعت کو جو فروغ حاصل ہوا اس کی واحد وجہ انگریز تھا۔ مرزا غلام احمد قادیانی جو اس جماعت کے بانی تھے۔ انہوں نے خود اعتراف کیا ہے کہ ان کی جماعت انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے"۔

شورش صاحب نے سنی سنائی باتوں پر یقین کر کے یا مخالفین احمدیت کے محرف حوالوں کو پڑھ کر فرما دیا ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام نے کہا ہے کہ ان کی جماعت انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ حقیقت یہ ہے مسیح موعود علیہ السلام نے قطعاً کہیں یہ نہیں کہا کہ ان کی جماعت انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔ کیا وہ اس کو ثابت کر سکتے ہیں؟

بے شک مسیح موعود علیہ السلام نے ملکہ وکٹوریہ اور انگریزی راج کی بجا بھی تعریف کی ہے لیکن آپ کی یہ تعریف خوشامدانہ نہ تھی اور نہ ذاتی غرض سے ہی تھی۔ جیسا کہ ہم نے الفضل کی گذشتہ اشاعت میں کسی قدر واضح کیا ہے۔ آپ کو انگریزوں سے کوئی ذاتی فائدہ حاصل نہیں ہوا۔ مخالفین احمدیت کو جو مسیح موعود علیہ السلام پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ ان کی جماعت کو انگریزوں کی وجہ سے فروغ حاصل ہوا جس کا مطلب یہ ہے کہ انگریزوں نے ان کو اکسایا تھا کہ وہ مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کریں لازم ہے کہ وہ یہ بھی ثابت کریں کہ مسیح موعود علیہ السلام نے اس سے کوئی ذاتی فائدہ اٹھایا تھا۔

مسیح موعود علیہ السلام کی تحریریں پڑھنے سے ایک انصاف پسند انسان اس امر کے متعلق صرف ایک ہی نتیجہ نکال سکتا ہے اور وہ یہ کہ آپ نے انگریزی راج کی تعریفیں محض اس لئے کی ہیں کہ ان کے راج کی وجہ سے ہندوستان کی بدامنی دور ہوئی۔ خاص کر پنجاب کے مسلمانوں کو ایک ایسے شکنجہ سے نجات حاصل ہوئی جس نے ان کی دینی اور ملی حیات کا خاتمہ کر دیا ہوا تھا اور جس سے نجات کے لئے حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے ہزاروں میل کا چکر کاٹ کر جہاد کیا اور جس میں سینکڑوں علماء اسلام شہید ہوئے۔

ہندوستان کی گذشتہ چند صدیوں کی تاریخ کو محض انگریز دشمنی کے نذر نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

لا یجرمنکم شنان قوم علیٰ ان لا تعدلوا اعدلوا۔ یعنی کسی قوم کی دشمنی تم کو اس بات پر برانگیختہ نہ کرے کہ تم اس سے انصاف نہ کرو بلکہ تم کو چاہیئے کہ انصاف کرو۔

انصاف بھی کوئی چیز ہے۔ کیا سکھوں کی طوائف الملوکی سے خطہ پنجاب خاص کر مسلمانوں کے لئے جو جہنم زار بنا ہوا تھا اس سے نجات حاصل کرنا کچھ بھی بات نہیں؟ جو پنجابی مسلمان اس جہنم زار سے گذر رہے تھے اور سنتے تھے کہ انگریز جہاں جاتے ہیں امن قائم کرتے ہیں اور انصاف کرتے ہیں۔ جن کے سامنے حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ اور ان کے مجاہدوں کا اسوہ موجود تھا ذرا ان کے جذبات کا اندازہ فرمایئے اپنے آپ کو ان کی جگہ رکھ کر دیکھئے!

بجائے اس کے کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ جات "تحفہ قیصریہ" اور "ستارہ قیصرہ" کے کتر بیونت کئے ہوئے حوالوں کو پڑھ کر مسیح موعود علیہ السلام پر اتہام لگائیں۔ خدا ترسی کا تقاضا یہی ہے کہ آپ کو چاہیئے کہ آپ ان دونوں رسالوں کا ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک مطالعہ غور سے فرمائیں آپ کو ثابت ہو جائے گا کہ آپ نے انگریزی راج کی تعریف یا حمایت جو کچھ بھی آپ سمجھیں قطعاً اپنی ذاتی اغراض کے لئے نہیں کی بلکہ محض دین اسلام کے غلبہ کے لئے کی۔ آپ نے جو "تحفہ قیصریہ" ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی پر بھیجا تھا محض اس لئے لکھا کہ ملکہ وکٹوریہ کو موجودہ عیسائیت کی غلطیاں اور اسلام کی خوبیاں دکھائی جائیں۔ بے شک اس رسالہ میں آپ نے مسلمانوں کے غلط اعتقادات کی بھی تردید فرمائی ہے لیکن یہ دین اسلام کی صفائی کے لئے تھی تاکہ ان غلط اعتقادات کو سن کر انگریزوں کے دلوں میں جو مسلمانوں کی طرف سے دشمنی پیدا ہوگی ہے وہ دور ہو اور ان کو معلوم ہو کہ اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جو دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے۔

ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی پر ہزاروں ہندو مسلمانوں نے خوشامدانہ تحائف بھیج کر دنیاوی فوائد حاصل کئے۔ لیکن کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے کہ بقول مخالفین انگریزوں کے "خود کاشتہ پودا" کو ملکہ وکٹوریہ نے رسالہ "تحفہ قیصریہ" پر کوئی جواب بھی نہیں دیا۔ رسالہ "ستارہ قیصرہ" کی مندرجہ ذیل عبارت ملاحظہ ہو۔

"جشن شصت سالہ جوبلی کی تقریب پر میں نے ایک رسالہ حضرت قیصرہ ہند دام اقبالہ کے نام سے تالیف کر کے اور اس کا نام تحفہ قیصریہ رکھ کر جناب ممدوحہ کی خدمت میں بطور درویشانہ تحفہ کے ارسال کیا تھا ..... مگر تعجب ہے کہ ایک کلمہ شاہانہ سے بھی ممنون نہیں کیا گیا"

اگر انگریزوں نے مسیح موعود علیہ السلام کو کھڑا کیا تھا تو پھر کیا وجہ ہے کہ آپ کے تحفہ کی رسید بھی نہ دی گئی۔ حقیقت یہ ہے کہ مخالفین عوام کے جذبات سے کھیلتے ہیں اور احمدیت کے خلاف اشتعال دلانے کے لئے کاٹ چھانٹ کر عبارتیں ایسی صورت میں پیش کرتے ہیں کہ جن سے تحقیقات کی غرض نہیں ہوتی۔ ہم ذیل میں مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ ستارہ قیصرہ سے ایک عبارت نقل کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوگا کہ آپ نے دنیا کی سب سے بڑی شہنشاہ کو جو عیسائیت پر فدا تھی کس غرض کیلئے "تحفہ قیصریہ" ارسال کیا تھا۔ اس عبارت کو پڑھنے سے ایک انصاف پسند دشمن بھی یہی نتیجہ نکال سکتا ہے کہ انگریز سے تعاون کرنے سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غرض صرف اشاعت اسلام تھی اور کچھ بھی نہ تھا ایک دنیا دار انسان جس کی اغراض دنیاوی ہوں اس طرح عیسائیت کے متعلق کبھی صاف صاف نہ لکھتا۔

"اے عالی جناب قیصرہ ہند مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہے کہ ایک غیب مسلمانوں میں اور ایک عیسائیوں میں ایسا ہے جس سے وہ سچی روحانی زندگی سے دور پڑے ہوئے ہیں ..... مسلمانوں میں یہ دو مسئلے نہایت خطرناک اور سراسر غلط ہیں کہ وہ دین کے لئے تلوار کے جہاد کو اپنے مذہب کا ایک رکن سمجھتے ہیں اور اس جنون سے ایک بے گناہ کو قتل کر کے ایسا خیال کرتے ہیں کہ گویا انہوں نے ایک بڑے ثواب کا کام کیا ..... اور یہ مت خیال کرو کہ ابتداء میں اسلام میں تلوار کا حکم ہوا کیونکہ وہ تلوار دین کو پھیلانے کے لئے نہیں کھینچی گئی تھی بلکہ دشمنوں کے حملوں سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے اور یا امن قائم کرنے کے لئے کھینچی گئی تھی۔ مگر دین کے لئے جبر کرنا کبھی مقصد نہ تھا۔ افسوس کہ یہ عیب غلط کار مسلمانوں میں اب تک موجود ہے ..... دوسرا عیب ہماری قوم مسلمانوں میں یہ بھی ہے کہ وہ ایسے خونی مسیح اور خونی مہدی کے منتظر ہیں جو ان کے زعم میں دنیا کو خون سے بھر دے گا۔ حالانکہ یہ خیال سراسر غلط ہے۔ ہماری معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کوئی لڑائی نہیں کرے گا اور نہ تلوار اٹھائے گا۔ بلکہ وہ تمام باتوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے خو اور خلق پر ہوگا ..... اور ان کے مقابل پر ایک غلطی عیسائیوں میں بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ مسیح جیسے مقدس اور بزرگوار کی نسبت جس کو انجیل شریف میں نور کہا گیا ہے نعوذ باللہ لعنت کا لفظ اطلاق کرتے ہیں اور وہ نہیں جانتے کہ لعن اور لعنت ایک لفظ عبرانی اور عربی میں مشترک ہے۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ ملعون انسان کا دل خدا سے بکلی برگشتہ اور دور اور مہجور ہو کر ایسا گندہ اور ناپاک ہو جائے جس طرح جذام سے جسم گندہ اور خراب ہو جاتا ہے .... پس وہ نام حضرت مسیح علیہ السلام کے لئے تجویز کرنا اور ان کے پاک اور منور دل کو نعوذ باللہ شیطان کے تاریک دل سے مشابہت دینا اور وہ جو بقول ان کے خدا سے نکلا ہے اور وہ جو سراسر نور ہے اور وہ جو آسمان سے ہے اور وہ جو علم کا دروازہ اور خدا شناسی کی راہ اور خدا کا وارث ہے۔ اسی کی نسبت نعوذ باللہ یہ خیال کرنا کہ وہ لعنتی ہو کر ..... اس لقب کا مستحق ہو گیا جو شیطان کے لئے خاص ہے یعنی لعنت۔ یہ ایک ایسا عقیدہ ہے کہ اس کے سننے سے دل پاش پاش ہو جاتا ہے اور بدن پر لرزہ پڑتا ہے ..... اگر انسانوں کی نجات اسی بے ادبی پر موقوف ہے تو بہتر ہے کہ کسی کی بھی نجات نہ ہو۔ کیونکہ تمام گنہگاروں کا مرنا بہ نسبت اس بات کے اچھا ہے کہ مسیح جیسے نور اور نورانی کو گمراہی کی تاریکی اور لعنت اور خدا کی عداوت کے گڑھے میں ڈوبنے والا قرار دیا جائے سو میں یہی کوشش کر رہا ہوں کہ مسلمانوں کا وہ عقیدہ اور عیسائیوں کا یہ عقیدہ اصلاح پذیر ہو جائے اور میں شکر کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ

(باقی صفحہ آٹھ پر)

خدا تعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرو

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ خطبہ جمعہ

(مرتبہ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ جون ۵۰ء میں جو کچھ فرمایا۔ اس کا خلاصہ برائے استفادہ ہدیہ احباب کیا جاتا ہے:۔

حضور نے فرمایا بعض چھوٹے چھوٹے لفظ ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے اندر ایک بہت بڑا مضمون پوشیدہ ہوتا ہے۔ انجیل میں خدا تعالیٰ کو باپ قرار دیا گیا ہے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا تعالیٰ کو ماں سے تشبیہہ دی ہے۔ جیسے فرمایا۔ جب کوئی گنہگار بندہ خدا تعالےٰ کی طرف توبہ کر کے جاتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کو اس سے کہیں زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ جتنی ایک ماں کو اس کے کھوئے ہوئے بچے کے پالینے پر ہوتی ہے۔ جہاں تک بے لوث اور بے دلیل محبت کا سوال ہے۔ ماں اور باپ کی محبت ایک ہی رنگ کی ہُوا کرتی ہے۔ اور ان دونوں میں سے کسی کی محبت بھی حرص اور لالچ پر مبنی نہیں ہوتی۔ بہر حال عیسائیت اور اسلام میں خدا تعالےٰ اور بندے کے تعلق کو ماں باپ اور اولاد کے تعلق کے مشابہ قرار دیا گیا ہے۔

ماں باپ کی محبت کے علاوہ دنیا میں اور بھی محبتیں ہیں۔ مثلاً میاں بیوی کی محبت ہے۔ عاشق اور معشوق کی محبت ہے۔ جو عام حالات میں ماں باپ کی محبت سے بڑھ جایا کرتی ہے۔ لیکن باوجود اس کے کہ یہ محبتیں زیادہ شدید اور مجنونانہ رنگ اختیار کر لیتی ہیں۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ وہ ماں باپ کی محبت کی طرح ہیں۔ ماں باپ کی محبت اور قسم کی ہے۔ اور میاں بیوی یا عاشق معشوق کی محبت اور قسم کی ہے۔

حضور نے فرمایا۔ بعض دفعہ ماں باپ کا بچہ کھو یا جاتا ہے۔ اور وہ دشمنوں میں پرورش پاتا ہے۔ ماں باپ بھی اسے بھول جاتے ہیں۔ اور اسے دشمن تصور کرتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اسکی جسمانی بناوٹ اور اس کے اخلاق اور اسکی عادات وہی ہوتی ہیں۔ جو اس کے ماں باپ میں ہوتی ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے والدین سے ان چیزوں کا ورثہ پاتا ہے۔ لیکن میاں بیوی یا عاشق معشوق آپس میں زیادہ اتصال اور رغبت رکھنے کے باوجود ایک دوسرے کے خلقی اور جسمانی طور پر وارث نہیں ہوتے۔ اور ان میں ایک دوسرے کے اخلاق اور بیماریاں نہیں پائی جاتیں۔

خطبہ کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ جب اسلام نے خدا تعالیٰ کو ماں کے طور پر قرار دیا ہے۔ اور مسیح علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کو باپ کے طور پر قرار دیا ہے۔ تو اس میں درحقیقت اس طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ تمہاری محبت خواہ کم ہو۔ یا زیادہ۔ بہر حال تمہیں اپنے اندر خدا تعالےٰ کی صفات کا ورثہ پیدا کرنا چاہیئے۔ تمہارا خدا تعالیٰ سے اس قسم کا تعلق نہیں۔ جیسا ایک دوست کا دوست سے یا میاں بیوی کا آپس میں ہوتا ہے۔ بلکہ تمہارا اس سے ماں باپ اور اولاد کا تعلق ہے۔ وہ دوستوں اور میاں بیوی میں محبت خواہ کتنی ہو۔ وہ ایک دوسرے کا ورثہ نہیں لیتے۔ بچے اپنے ماں باپ سے ان کے اخلاق اور جسمانی بناوٹ وغیرہ ورثہ میں لیتے ہیں۔

پس مومن کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے اخلاق اپنے اندر پیدا کرے تا وہ خدا تعالےٰ کے اخلاق اور اوصاف کا وارث بنے۔ مسلمانوں میں یہ عیب پایا جاتا ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کو ڈراونی شکل میں پیش کرتے ہیں۔ اور پیار اور نیک سلوک کرنے والے کی شکل میں پیش نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے خدا تعالےٰ کے تصور سے انسان کے اندر محبت کے جذبات پیدا نہیں ہوتے۔ اگر خدا تعالےٰ کو اس کے حقیقی معنوں میں انسان کے سامنے پیش کیا جائے۔ تو انسان اس کے تصور سے گھبراتا نہیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وسعت رحمتی کل شئ۔ میری صفت غضب میری صفت رحمت کے تابع ہے۔ جب خدا تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔ تو سارا زور اس کے غضب اور قہر پر دینا بڑے ظلم کی بات ہے۔

حضور نے فرمایا۔ خدا تعالےٰ کے تعلق کی اصل بنیاد محبت پر ہے۔ لیکن وہ محبت ماں باپ والی محبت ہے۔ جس طرح ماں باپ چاہتے ہیں۔ کہ ان کی اولاد ان کی عزت اور شہرت کو قائم رکھنے والی ہو۔ اسی طرح خدا تعالےٰ بھی چاہتا ہے۔ کہ بندہ اس کے اخلاق اور صفات میں اس کا وارث بن جائے۔ ہر قوم اور ہر خاندان نے اپنا کوئی مخصوص کیریکٹر قرار دیا ہوتا ہے۔ اور ان کا دل چاہتا ہے۔ کہ ان کا وہ کیریکٹر قائم رہے۔ اور وہ اپنی منفردانہ شخصیت کو قائم رکھیں اور یہ صاف بات ہے۔ کہ جب ایک ادنیٰ سے ادنیٰ انسان بھی یہ چاہتا ہے۔ کہ وہ اپنا کیریکٹر قائم رکھے۔ تو کیا خدا تعالےٰ یہ پسند نہیں کرے گا۔ کہ اس کا کیریکٹر قائم رہے۔ یقیناً خدا تعالےٰ بھی چاہتا ہے کہ اس کا مخصوص کیریکٹر قائم رہے۔ اور وہ اس کی روحانی ۴

۴ اولاد کے ذریعہ ہی قائم رہتا ہے۔ پس تم اگر خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا چاہتے ہو۔ تو تمہیں اپنے اندر خدا تعالےٰ کی صفات پیدا کرنی چاہئیں۔ ان صفات کو پیدا کئے بغیر تم اس کے وارث اور اولاد نہیں کہلا سکتے۔ (سلطان احمد پیر کوٹی از کوئٹہ)

اسلامی روزہ قومی و اجتماعی ترقی کا زینہ ہے

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ شام حال مقیم ربوہ)

(۱)

اسلامی روزہ بہت سے مناقب و محاسن پر مشتمل ہے۔ قرآن شریف نے روزہ کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے۔ کہ روزہ پہلی امتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ اور تم پر بھی فرض کیا گیا ہے۔ دراصل اسلام نے روزہ کا حکم دے کر انسان کے نفس کو عملی تربیت دی ہے۔ تا وہ دوسرے ارکان کو احساس اور شعور کے ساتھ بجالا سکے۔ کیونکہ روزہ دار انسان اکل و شرب سے ایک معین وقت تک باوجودیکہ ماکولات لذیذہ کی فراوانی کے محروم رہتا ہے۔ اور یہ ایک ایسی چیز ہے۔ جو طبعی طور پر انسان کے جذبات پر کافی اثر انداز ہوتی ہے۔ اور اس ذریعہ سے انسان کے باغیانہ و طاغیانہ خیالات کا فقدان ہو جاتا ہے۔

ایک ملحد اور دہریہ انسان کہہ سکتا ہے۔ کہ روزہ ایک ناقابلِ برداشت مشقت ہے۔ جس میں سراسر بھوک۔ پیاس اور ذہنی کوفت پائی جاتی ہے۔ دراصل یہ انتقاد روزہ کی فلاسفی پر عدم تدبر کا نتیجہ ہے۔ بانی اسلام ؐ نے اسی موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا ہے۔ من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للّٰہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ (البخاری)

یعنی خدا تعالیٰ کو ہرگز اس امر کی حاجت نہیں ہے۔ کہ روزہ دار اکل و شرب سے محروم رہے۔ درآنحالیکہ روزہ دار اعمال حسنہ اور اخلاق جمیلہ سے اغماض کرے۔ اور اپنے ہر کام میں جھوٹ کو اختیار کرے۔"

یہ حدیث روزہ کی فلاسفی اخلاق حمیدہ کی تخلیق بتلاتی ہے۔ اور افراط و تفریط سے بچتے ہوئے اپنے اندر اعتدال اور میانہ روی کا پیدا کرنا ہے۔

(۲)

آج اشتراکیت کے علمبردار چلا چلا کر فقیر۔ مزدور اور نادار طبقہ کو اپنی طرف سبز باغ دکھلا کر مائل کر رہے ہیں۔ لیکن آج سے قریباً چودہ سو سال قبل قرآن شریف نے ایک ایسا مکمل ضابطۂ حیات نازل فرمایا۔ جو انسان کو فقراء۔ یتامیٰ۔ بیوگان اور مساکین کی ہمدردی اور بہبودی کی طرف توجہ دلائے۔ اور عملی طور پر امراء کو ایسا قوی شعور اور احساس پیدا ہو جائے۔ کہ روزہ دار کا ظاہر اور باطن نادار طبقہ کی مدد کے لئے وقف ہو جائے۔ جب ایک شخص جس کے گھر میں سیم و زر کی بہتات ہے۔ اور اس کے پاس ہر قسم کے لذائذ موجود ہیں۔ مگر وہ خدا اور اس کے رسول کے حکم کی اطاعت میں ان تمام لذتوں کو چھوڑ دیتا ہے۔ آخر روزہ رکھنے کے چند گھنٹوں کے بعد اس کا نفس کھانے پینے کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ مگر روزہ اور اس کے احکام و آداب اس کے ہاتھ کو ہر قسم کی چیز لینے سے روک دیتے ہیں۔ پھر اس کا نفس ہر قسم کی کدورتوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور اس کے جسم کا ہر عضو اپنے سے کمتر درجہ کی حالت پر رحم کرنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ اس موقعہ پر ایک ذی شعور انسان صدقات اور خیرات کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ماہ مبارک میں خاص طور پر سب سے زیادہ صدقات و خیرات کرتے۔ چنانچہ آپ ؐ کی سخاوت کو ایک ایسی تیز آندھی سے تشبیہہ دی گئی۔ جس کا اثر غیر محدود ہو۔ اور آپ کی سخاوت ہر فرد و بشر کی نوک زبان پر بطور ورد کے ہو جاتی۔ مذہب اسلام مساوات کا علمبردار ہے۔ اور وہ آپس میں ایک دوسرے سے ہمدردی کرنا عند الضرورت اور عند التوفیق کسی محتاج شخص کو قرض دینا اپنے اس مال میں سے نادار طبقہ کے لئے زکوٰۃ کا نکالنا ضروری قرار دیتا ہے۔

قومی ترقی اس وقت تک پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچتی۔ جب تک کہ قوم کا امیر طبقہ فقیر طبقہ کے حقوق کا خیال نہ رکھے۔ اگر دولت و ثروت محدود طبقہ کے ہاتھ میں جمع ہو جائے۔ تو اس سے بڑے خوفناک عواقب کے پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اور قوم کا اخلاقی معیار گر جاتا ہے۔ اور اخلاقی معیار گرنے سے قوم نکبت و ادبار جیسی مصیبت میں گرفتار ہو جاتی ہے۔

(۳)

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ "الصیام جنّۃ" کہ روزے ڈھال ہیں۔ اگر غور کیا جائے۔ تو یہی ایک حدیث روزہ کی عمومی فلاسفی پر روشنی ڈالنے کے لئے کافی ہے۔ روزے ڈھال کیوں ہیں؟ روزہ کی حالت میں انسان کا قلب غیر معمولی طور پر خضوع و خشوع اختیار کر لیتا ہے۔ فقراء کے متعلق عام جذبہ و احساس پایا جاتا ہے۔ بہت حد تک صبر اور ضبط نفس کی عادت ہو جاتی ہے۔ اور قوت برداشت کی وجہ سے مصائب اس کے لئے لاشئ ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ خوبیاں ہیں جو نفس انسانی کے لئے ٹریننگ مہیا کرتی ہیں۔

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

(از مکرم حکیم عبدالوہاب صاحب عمر)

اس مضمون میں حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مقدمہ تجرید البخاری اور مقدمہ فتح الباری سے اخذ کر کے احباب کی دلچسپی کے لئے لکھے جاتے ہیں۔

حضرت امام بخاری کا اصل نام محمدؐ اور آپ کے والد کا نام اسمٰعیل اور کنیت ابوالحسن تھی۔ آپ بخارا کے شہرہ آفاق عالم اور جید فاضل تھے۔ ۶۲ سال عمر پائی

پیدائش

ابن خلکان نے آپ کا سنہ پیدائش ۱۹۰ سنہ ہجری تحریر کیا ہے۔ آپ ۱۲ یا ۱۳ شوال کو بخارا میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں والد ماجد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ آپ والدہ محترمہ کے زیر سایہ پرورش و تربیت پاتے رہے۔ آپ کے والد محترم کے تقویٰ کا یہ حال تھا کہ آپ نے وفات کے وقت فرمایا کہ "میرے مال میں ایک درہم بھی مشتبہ مال میں سے نہیں ہے"۔

تعلیم و تربیت

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بچپن میں بینائی سے محروم ہو گئے تھے۔ آپ کی والدہ خدا تعالےٰ کے حضور بحالی بصارت کے لئے رو رو کر دعائیں کیا کرتی تھیں۔ ایک روز خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا "تیری دعا قبول ہو گئی" صبح جب امام بخاریؒ اٹھے تو آنکھیں روشن تھیں۔ خدا تعالےٰ نے آپ کو حافظہ نہایت اعلےٰ عطا فرمایا تھا۔ دس سال کی عمر میں احادیث یاد کرنی شروع کیں۔ علی بن الحسین کی روایت ہے کہ حضرت امام بخاری ایک دفعہ ہمارے ہاں تشریف لائے کوئی شخص ہماری مجلس میں کہہ رہا تھا کہ میں نے حضرت اسحٰق بن راہویہ کو یہ کہتے سنا ہے کہ مجھے اپنی کتاب میں ستر ہزار حدیثیں تو اس وقت یاد ہیں۔ حضرت امام بخاری نے سن کر فرمایا "تم اس پر متعجب ہو۔ بھلا اس شخص کے متعلق کیا کہو گے جس کو دس لاکھ حدیثیں یاد ہوں"۔ اس سے خود امام صاحب مراد تھے

تحصیل حدیث اور تدوین بخاری کیلئے سفر

سترہ سال کی عمر میں حج کرنے کے لئے تشریف لے گئے اور حج کے بعد تحصیل علوم کے لئے وہیں قیام پذیر ہو گئے۔ اٹھارہ سال کی عمر میں مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مزار مبارک کے پاس بیٹھ کر تاریخ کبیر تصنیف کی۔ احادیث سننے کے لئے آپ نے اسلامی ممالک کے کئی سفر کئے۔ دو دفعہ مصر و شام گئے چار دفعہ بصرہ اور چھ دفعہ حجاز تشریف لے گئے۔

حافظہ

حاشد بن اسمٰعیل جو آپ کے ہمعصر تھے فرماتے تھے کہ "امام بخاریؒ مشائخ بصرہ کی مجالس میں جایا کرتے تھے آپ کم عمر تھے مگر درس میں کوئی نوٹ وغیرہ نہ لیا کرتے تھے۔ ایک دن ہم نے اعتراض کیا کہ آپ احادیث لکھا کرتے نہیں یاد کیسے رہتی ہوں گی۔ آپ نے فرمایا اپنے نوٹ لاؤ اور مجھ سے احادیث سنو اور زبانی پندرہ ہزار حدیثیں سنائیں۔

آپ ایک دفعہ تحصیل حدیث کے لئے بغداد تشریف لے گئے تو علماء بغداد نے آپ کا امتحان لینے کے لئے سینکڑوں احادیث متن و اسناد میں تغیر و تبدل کر کے آپ کے سامنے پیش کیں۔ لیکن آپ نے ہر ایک حدیث کی صحیح سند اور متن علیحدہ علیحدہ بیان کر کے علماء کو حیرت میں ڈال دیا۔

بخاری شریف

حافظ ابن حجر عسقلانی مقدمہ فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ شروع زمانہ اسلام میں لوگ احادیث جمع کرتے ہوئے اس لئے ڈرتے تھے کہ کہیں قرآن کے ساتھ مخلوط نہ ہو جائیں۔ مگر جب حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی کوشش سے قرآن تحریر میں محفوظ ہو گیا تو فقہاؒ اور محدثینؒ نے تدوین حدیث کی طرف توجہ شروع کی۔ چنانچہ امام مالکؒ نے موطیٰ تالیف کی اور دیگر ائمہ محدثین نے احادیث جمع کرنا شروع کیں۔ حضرت امام بخاریؒ نے جب ان حدیثوں کو دیکھا تو ان میں بعض ضعیف حدیثیں بھی پائیں۔ آپ کے استاد حضرت شیخ بن اسحٰق راہویہ نے آپ سے فرمایا "کاش تم ایک ایسی مختصر کتاب جمع کرتے جو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی جامع ہوتی۔ حضرت بخاریؒ کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور آپ نے جامع صحیح (بخاری شریف) کی تدوین شروع کر دی جو اٹھارہ سال میں مکمل ہوئی۔

حضرت امام بخاریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کتاب میں کوئی حدیث نہیں لکھی مگر غسل کر کے اور دوگانہ نماز پڑھنے کے بعد حرم شریف میں بیٹھ کر لکھی ہے اور چھ لاکھ احادیث میں سے نو ہزار منتخب کی ہیں۔

جب حضرت امام بخاری شریف مکمل کر چکے تو امام احمد بن حنبل۔ یحییٰ بن معین وغیرہ کے سامنے پیش کی۔ انہوں نے اسے بنظر استحسان دیکھا۔ اور اس کی صحت کی تعریف فرمائی۔ آپ نے اٹھارہ سال کی عمر میں بخاری کی تدوین شروع کی اور اٹھارہ سال میں اسے مکمل کیا۔

امام بخاری معاصرین کی نظر میں

امام دارمی کا قول ہے کہ میں نے عراق و عرب حجاز و شام میں علماء کو دیکھا ہے۔ مگر محمد بن اسمٰعیل جیسا جامعیت والا کسی کو بھی نہیں پایا

ابوحاتم الرازی فرماتے ہیں:۔ خراسان کی سرزمین نے کبھی امام بخاری جیسا حافظہ والا شخص پیدا نہ کیا ہو گا۔ نہ ہی عراق عرب میں کوئی ایسا شخص نکلا ہو گا

امام بخاری کی دیگر تصانیف

بخاری شریف کے علاوہ آپ نے اور بھی کتابیں لکھی ہیں مثلاً (۱) الادب المفرد (۲) رفع یدین فی الصلوٰۃ (۳) القرءۃ خلف الامام - (۴) بر الوالدین (۵) تاریخ کبیر (۶) تاریخ اوسط (۷) تاریخ صغیر (۸) خلق العباد (۹) کتاب الضعفاء (۱۰) الجامع الکبیر (۱۱) المسند الکبیر۔ (۱۲) التفسیر الکبیر (۱۳) کتاب الاشربہ (۱۴) کتاب الہبہ (۱۵) اسامی الصحابہ (۱۶) کتاب الوحدان (۱۷) کتاب المبسوط (۱۸) کتاب العلل (۱۹) الکنیٰ (۲۰) کتاب الفواد -

رمضان میں عبادت کا التزام

مصعم بن سعد کا بیان ہے کہ رمضان کا چاند دیکھتے تو آپ کے احباب جمع ہو جاتے۔ آپ نماز تراویح پڑھاتے اور دن کو بھی قرآن کریم کا ورد کرتے۔

حضرت امام بخاری کبھی کبھی فکر سخن بھی فرماتے تھے۔ حاکم نے اپنی تاریخ میں آپ کے دو شعر درج کئے ہیں۔

اغْتَنِمْ فی الفَرَاغِ فَضْلَ رُکُوعٍ
فَعَسیٰ اَنْ یَکُونَ مَوْتُکَ بَغْتَۃً
کَمْ صَحِیْحٍ رَاَیْتُ مِنْ غَیْرِ سُقْمٍ
ذَھَبَتْ نَفْسُہُ الصَّحِیْحَۃُ فَلْتَۃً

ترجمہ:۔ فراغت کے وقت رکوع و سجود کو غنیمت سمجھ مبادا کہ اچانک موت آ جائے۔ میں نے اکثر لوگوں کو دیکھا جو اچھے بھلے تھے اور ناگہاں رخصت ہو گئے۔

آپ کی آمدنی

محمد بن حاتم الوراق کا بیان ہے کہ حضرت امام بخاری فرماتے تھے کہ "مجھے اپنے کاروبار سے پانچ سو درھم ماہوار آمدنی ہوتی ہے۔ وہ سب کی سب میں علم کی خدمت میں صرف کر دیتا ہوں

وفات

جب آپ نیشاپور سے بخارا تشریف لائے تو بخارا کے عوام و خواص نے آپ کا شاندار استقبال کیا۔ شہر سے باہر آپ کے لئے خیمے لگائے گئے۔ امراء نے درہم و دینار نچھاور کئے۔ کچھ عرصہ بخارا میں مقیم رہے امیر بخارا نے اپنی امارت کے گھمنڈ میں آپ سے کہا کہ میرے مکان پہ خاص میرے اور میرے بچوں کے لئے بخاری شریف کا درس دیا کریں۔ حضرت امام بخاری نے اسے منظور نہ فرمایا۔ اس پہ امیر بخارا آپ سے بگڑ بیٹھا۔ اور اس نے آپ کو بخارا سے نکال دیا۔ آپ سمرقند کے قریب ایک گاؤں خرتنگ میں تشریف لے گئے اور ایک روز یہ دعا کی کہ اے میرے مولیٰ کریم تیری زمین میرے اوپر تنگ ہو گئی ہے۔ اب تو مجھے اپنے پاس بلا لے۔ چنانچہ مہینہ پورا نہ ہوا تھا کہ شب عید الفطر ۲۵۶ سنہ ھجری کو یہ علم کا آفتاب عالمتاب غروب ہو گیا۔ اناللہ و انا الیہ راجعون

چو ختم الانبیاء ہم رفت دیگر کیست کو ماند
مگر ذات مقدس قادر قیوم و صمدانی

درخواست دعاء

مکرم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم-اے سابق مبلغ امریکہ تحریر فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے میری صحت نسبتاً بہتر ہے اور تدریجی طور پر ترقی کر رہی ہے۔ گو درمیان میں بعض عوارضات کی وجہ سے تکلیف ہو جاتی ہے مصنوعی ٹانگ بھی بنوا لی گئی ہے۔ مگر بعض موانع کی بنا پر اس سے پوری مشق نہیں ہو سکی تاہم کسی حد تک چل سکتا ہوں لمبی بیماری کی وجہ سے چونکہ تکلیف کا سلسلہ بھی لمبا ہو گیا ہے اس لئے صحابہ کرام و درویشان قادیان اور مخلصین سلسلہ سے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ وہ رمضان کے مبارک ایام میں بالالتزام اور خصوصیت سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے جلد کامل صحت دے۔ تمام گناہوں کو معاف کرے جملہ مشکلات کو دور فرمائے۔ میرے اہل و عیال کا آپ حافظ و ناصر ہو اور جلد سے جلد خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے جس کے لئے میری روح بے قرار ہے

شاندار کامیابی

مکرم محمد احمد صاحب ہاشمی (ابن قریشی عزیز الدین صاحب) ریسرچ سکالر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ امسال بی۔ ایس سی انجینئرنگ کے امتحان میں (۱) فیصدی نمبر حاصل کر کے کامیاب ہوئے اور پنجاب بھر میں دوم رہے (اول آنیوالے طالبعلم نے ۸۰۲ نمبر حاصل کئے) ہمارے ان کا ۷۹۲ کا تھا حامی صاحب کو اعلےٰ تعلیم کیلئے بھیجا جا رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ ان کی یہ کامیابی آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ ہو (ڈائرکٹر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(الہام حضرت مسیح موعود)

جرمنی میں تبلیغ اسلام

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر لیکچر ـ ملاقاتیں پریس انٹرویو

(از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب واقف زندگی انچارج جرمن مشن)

خدا نے فضل وکرم اور اس کی دی ہوئی توفیق کے ماتحت ماہ زیر رپورٹ میں بھی تبلیغ اسلام کا کام خوش اسلوبی سے جاری رہا۔ لوگوں تک پیغام احمدیت پہنچانے کی کوشش مختلف ذرائع سے کی جاتی رہی۔ تقاریر، ملاقاتیں اور پریس انٹرویو جاری رہے۔ ذیل میں دعا کی درخواست کے ساتھ مختصر طور پر رپورٹ کارگزاری احباب کی خدمت میں پیش ہے

ماہواری تبلیغی میٹنگ

۲۵ مئی کی اپنی ماہواری تبلیغی میٹنگ کا انتظام کیا۔ زیر تبلیغ احباب اور دیگر واقف کار احباب کی خدمت میں شمولیت کے لئے دعوت نامے بھجوائے۔ حاضری بفضلہ تعالیٰ معقول تھی اور پریس کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ خاکسار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور تعلیمات کے موضوع پر تقریر کی جس میں حضور کی زندگی کے چیدہ چیدہ واقعات اور حضور کی امن عالم کو قائم کرنے کے متعلق عملی کوششوں کا ذکر کیا اور پھر حضور کی عورت کے درجہ کو بلند کرنے کے متعلق جد وجہد کا بھی ذکر کیا۔ اس بات پر زور دیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحیح رنگ میں توحید باری تعالےٰ کو دنیا میں قائم فرمایا۔ اسلامی تعلیمات کی خصوصیات کو بھی بفضلہ تعالےٰ پیش کرنے کا موقع ملا۔ تقریر کے بعد ایک گھنٹہ تک دلچسپ بحث کا سلسلہ جاری رہا۔ بحث کے درمیان تعدد ازدواج کا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث رہا۔ میٹنگ کے متعلق ایک نوٹ یہاں کے ایک روزنامہ اخبار Hamburger Freie Presse کی اشاعت مورخہ ۲۶ر مئی میں شائع ہوا۔

تبلیغی ملاقاتیں اور پریس انٹرویو

تبلیغی ملاقاتیں بھی بفضلہ تعالےٰ جاری رہیں ایک روز ایک نوجوان دوست مسٹر [illegible] ملنے آئے اور اسلام سے گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ خاکسار نے ان سے گفتگو کی اور لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ ڈاکٹر Hein جو کہ ہمبرگ یونیورسٹی میں ڈپٹی لیکچرار رہے ہیں کے ہاں انہیں ملنے گیا۔ اور اسلام کے متعلق گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ ڈاکٹر [illegible] ہر ہفتہ ملنے کے لئے آتے رہے۔ یہ دوست ہمارے لٹریچر کا مطالعہ کر رہے ہیں ایک اور دوست مسٹر [illegible] خاص طور پر زیر تبلیغ ہیں انہیں بھی ماہ زیر رپورٹ میں ملنے کا موقعہ ملا۔ پاکستان ڈیلیگیشن کے ممبروں سے ملاقات کی اور سلسلہ عالیہ کے متعلق اور اپنی مساعی کے بارہ میں ان سے گفتگو کی۔ مسٹر ڈیوڈ جو کہ ملٹری گورنمنٹ کے محکمہ مذہبیات کے انچارج رہے ہیں۔ لنڈن واپس جاتے ہوئے آخری ملاقات کے لئے اپنی اہلیہ محترمہ کے ہمراہ ملنے کے لئے آئے۔ ان سے گفتگو کی اور انہیں دیباچہ انگریزی تفسیر القرآن بطور تحفہ پیش کیا

برادرم عبد الکریم صاحب ڈنکر کی اہلیہ محترمہ کو ماہ زیر رپورٹ میں خاص طور تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ ان کی ہدایت کے لئے احباب کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔ اسی طرح برادرم عبد الرحیم صاحب نووک کی اہلیہ محترمہ بھی خاص طور پر زیر تبلیغ رہیں۔

پریس انٹرویو بھی بفضلہ تعالےٰ جاری رہے جرمن نیوز ایجنسی کی نمائندہ ڈاکٹر Christiane Hillner دو دفعہ ملنے کے لئے آئی اور French Zone کی اخبار کے لئے انٹرویو لیا۔ جو انشاء اللہ بعض فوٹو کے ساتھ عنقریب شائع ہوگا۔ ایک اور نمائندہ پریس مسٹر Gerigk بھی ملنے آیا اور فرانکفورٹ کی ایک اخبار کے لئے انٹرویو لیا۔

ہفتہ وار اجلاس اور تبلیغی ملاقاتیں

ہفتہ وار اجلاس بھی بفضلہ تعالےٰ باقاعدگی سے جاری رہے جن میں احباب جماعت شامل ہوتے رہے۔ یہ اجلاس بفضلہ تعالےٰ احباب جماعت کی تربیت کے سلسلہ میں مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ اکٹھے باجماعت نمازیں ادا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ ہر میٹنگ میں احباب کے علم کو وسیع کرنے اور انہیں اسلامی تعلیمات سے واقفیت بہم پہنچانے کی یہ عاجز کوشش کرتا ہے۔ نیز مشن کے کاموں کے متعلق ان سے مشورے کرنے اور تبلیغ کے متعلق اپنی جد وجہد کے بارہ میں انہیں آگاہ کرنے کی کوشش کرتا ہوں تاکہ اسبارہ میں ان کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا رہے۔ ان اجلاس کے علاوہ احباب سے تبلیغی ملاقاتیں بھی کرتا رہا برادرم عبد الرحیم صاحب نووک کے ہاں ہر ہفتہ جاتا رہا اور وہ انہیں باقاعدہ یسرنا القرآن اور نماز کا سبق دیتا رہا۔ برادرم عبد الرحیم صاحب ڈنکر اور برادرم محمد امین صاحب کے ہاں بھی اکثر جاتا رہا اور تبلیغی امور کے متعلق ان سے گفتگو کرنے کے مواقع ملتے رہے۔

برادرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی آمد

اپریل کے آخر میں برادرم چوہدری مشتاق احمد صاحب امام مسجد لندن تشریف لائے اور ۲ مئی تک قیام کیا۔ ان کا قیام بفضلہ تعالےٰ مشن کے لئے بہت مفید ثابت ہوا۔ خاکسار نے ان کی احمدی احباب سے ملاقاتیں کروائیں۔ نیز برطانوی کونسل اور ملٹری گورنمنٹ کے افسران سے بھی ملاقاتیں ہوئیں۔ رائٹرز کے نمائندہ اور جرمن پریس ایجنسی کی نمائندہ سے ملاقاتیں کروائیں ۱ مئی کو ہمبرگ ریڈیو سے ان کی آمد اور جماعت احمدیہ اور ہمبرگ مشن کے متعلق بفضلہ تعالےٰ ایک بیان براڈ کاسٹ ہوا۔ جس کا انتظام جرمن نیوز ایجنسی کی معرفت کیا گیا۔

متفرق

ماہ زیر رپورٹ میں اپنا ماہوار رسالہ اسلام بذریعہ ڈاک ۱۰۰ کی تعداد میں زیر تبلیغ احباب کی خدمت میں بھجوایا نیز ہمارے عقائد کے موضوع پر ایک مضمون تیار کیا۔ اور ۲۰۰ کی تعداد میں سائیکلو سٹائل کروایا اسبارہ میں برادرم عبد الرحیم صاحب نووک کا یہ عاجز شکریہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے بغیر خرچ کے یہ کام سرانجام دیا۔ فجزاهم اللہ احسن الجزاء۔

عراق اور اس کی پیداواریں

دجلہ وفرات کی وادی کہن عراق دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں کا مسکن رہ چکی ہے۔ یہ وہ زرخیز خطہ ہے۔ جہاں بابل ونینوا کی قدیم تہذیبیں پروان چڑھیں اور جہاں اب سے ۴ ہزار قبل انسانیت کے ہونٹوں پر پہلی بار مسکراہٹ آئی تھی۔ اور وہ ہی کے مفلوک الحال محنت کش ان سورماؤں کی اولاد ہیں۔ جن کی شمشیروں نے تخریب کی قوتوں کو سرنگوں کر دیا تھا۔

۱۹۱۸ء سے قبل عراق ترکی مقبوضات میں سے تھا لیکن پہلی جنگ عظیم کے بعد برطانوی فوجوں اور ریشہ دوانیوں کا نتیجہ ترکی ملوکیت کے خاتمے اور عراق کے قیام کی صورت میں ظاہر ہوا۔ ۱۴ر دسمبر ۱۹۲۷ء تک یہ نئی ریاست برطانیہ کے زیر سایہ پروان چڑھی۔ لیکن شاہ فیصل اور برطانیہ کے درمیان جو معاہدہ اسی تاریخ کو ہوا۔ اس کی رو سے عراق آزاد اور خود مختار ریاست تسلیم کر لیا گیا۔

جغرافیائی خصوصیات

۱۹۴۷ء کی مردم شماری کے بموجب عراق کی مجموعی آبادی ۴۸ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ جو مشرقی پاکستان کے ایک ضلع میمن سنگھ کی آبادی سے بھی کم ہے۔ لیکن رقبے کے اعتبار سے عراق کل مشرقی پاکستان سے ڈھائی گنا یعنی ۱ ۱/۲ لاکھ مربع میل ہے۔

جغرافیائی نقطہ نظر سے عراق کو چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے

پہلا حصہ شمال مشرقی کوہستانی علاقہ ہے جس میں کردستان کے پہاڑ شامل ہیں۔ اس حصہ میں السلیمانیہ کا بلند زرخیز میدان اقتصادی اعتبار سے قابل ذکر ہے۔

دوسرا حصہ شمالی عراق ہے۔ زیادہ تر یہاں کھلے ہوئے ناہموار میدان پائے جاتے ہیں۔ جن میں درختوں کی بہت کمی ہے۔ موصل کے مغرب میں سنجار کی پہاڑیاں ۳ ہزار فٹ کی بلند ہیں۔

تیسرا حصہ عراق کا جنوبی ہموار میدان ہے جو شمالی میدان سے بہت مختلف ہے دریاؤں کی جمع کی ہوئی مٹی نے اس میدان کو تعجب انگیز حد تک زرخیز بنا دیا ہے۔ عراق کی زرعی پیداوار کا ایک بڑا حصہ اس میدان سے حاصل کیا جاتا ہے

چوتھا حصہ وہ بنجر علاقہ ہے جہاں ریگ زار شام پھیلا ہوا ہے عراق کی سرحدوں میں پھیلائے ہوئے ہے

عراق ایک ایسا ملک ہے۔ جہاں [illegible] نو مہینے بارش بالکل نہیں ہوتی اسلئے کاشتکاروں کو دریا کے پانی پر قناعت کرنی پڑتی ہے [illegible] فرات ... اور ہندیہ کے مقامات پر دریائے دجلہ اور دریائے فرات کے پانی کو بند باندھ کر جمع کیا جاتا ہے۔

پیداوار

گیہوں اور جو موسم سرما کی خاص فصلیں ہیں ۱۹۴۷ء کے اعداد وشمار کے مطابق گیہوں کی پیداوار ۱۰ لاکھ ٹن اور جو کی پیداوار ۱۲ لاکھ ٹن تھی لیکن عراق کی سب سے اہم زرعی پیداوار کھجور ہے۔ دنیا کی اسی (۸۰) فی صدی کھجور عراق میں پیدا ہوتی ہے۔ جنوبی عراق میں شط العرب کا علاقہ آب وہوا اور مٹی کے لحاظ سے کھجور کی پیداوار کے لئے بہترین خیال کیا جاتا ہے اس سے مختلف قسم کے کھانے، سوکھا، اور ایک قسم کی شراب جسے عرف عام میں عرق کہتے ہیں۔ تیار ہوتے ہیں۔

تپ محرقہ اسہالی — ٹائیفائیڈ فیور

Typhoid Fever

(از ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی دارالسلام بیرون دلی دروازہ — لاہور)

کیفیت: یہ ایک قسم کا متعدی اور میعادی بخار ہے۔ جو کئیں روز یا زیادہ عرصہ تک چڑھا رہتا ہے اس بخار میں انتڑیاں ماؤف ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے اکثر متعفن دست آتے ہیں۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور جسم پر گلابی رنگ کے دانے نمودار ہو جاتے ہیں۔ یا گردن اور سینہ پر سفید سفید مروارید کی طرح چمکیلے دانے نکل آتے ہیں جسے عرف عام میں مبارکی کہتے ہیں۔

یہ مرض منطقہ حارہ میں بہت عالمگیر ہے اور ہندوستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

اسباب: اس مرض کا باعث ایک خوردبینی جرثومہ ہے جسے بیسی لس ٹائی فوسس کہتے ہیں۔ چنانچہ یہ بخار مریض کے فضلات (پیشاب و پاخانہ) اور اس کے مستعملہ کپڑوں کے ذریعہ پھیل جاتا ہے۔ مکھیاں بھی اس بخار کو پھیلانے کا باعث ہوتی ہیں۔

علامات: یہ بخار بے معلوم طور پر شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ ابتدا میں مریض کی طبیعت سست اور کسل مند رہتی ہے۔ اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ زبان میلی اور منہ خشک ہوتا ہے۔ اور پھر بخار ہو جاتا ہے۔ اور پہلے ہفتہ میں یہ بخار روز بروز تیز ہو جاتا ہے۔ اور صبح کی نسبت شام کو ایک یا ڈیڑھ درجہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ زبان کے کنارے سرخ اور وسط زبان میلی اور سفیدی سے پوشیدہ ہوتی ہے۔ مریض کو عموماً قبض رہتی ہے لیکن کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ نفخ شکم اس کی خاص علامت ہے۔

دوسرے ہفتے میں علامات کی شدت بڑھ جاتی ہے۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ اضمحلال دماغیہ ضعیف اور چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑوں کے پیندے میں اجتماع خون کی علامات پائی جاتی ہیں۔ تنفس تیز ہونٹ خشک اور سرخ ہوتے ہیں۔

اس ہفتے میں عموماً مریض کو رات کے وقت ہذیان بھی عارض ہو جاتا ہے۔ اور اس کی کمزوری اور لاغری بڑھ جاتی ہے۔ تیسرے ہفتے میں اگر کوئی نیا عارضہ شامل حال نہ ہو۔ تو بخار بتدریج کم ہونے لگتا ہے۔ لیکن پیٹ میں نفخ اور قراقر بدستور رہتا ہے۔

چوتھے ہفتہ میں بخار آہستہ آہستہ یا یکلخت اتر جاتا ہے اور مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔

عوارض: کبھی اس بخار کے دوران میں مریض کو ملیریا کھانسی۔ نمونیا۔ پولی سی رووپیلی)، دست۔ ورم بارطیون وغیرہ عارض ہو جاتے ہیں۔ جس سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی مریض کی انتڑیوں میں کسی مقام پر سوراخ ہو جاتا ہے۔ تو مریض جلد مر جاتا ہے۔

حفظ ماتقدم: شروع گرمیوں میں ٹائیفائڈ پیرا ٹائیفائیڈ اے۔ اینڈ بی ویکسین کا ٹیکہ کرائیں۔ یہ ٹیکہ پہلے نصف سی سی ½ اور ۱۴ روز کے بعد ایک سی سی کی مقدار میں کیا جاتا ہے۔

(۲) تندرست اشخاص کو مریض سے علیحدہ رکھیں۔ بچوں کو مریض کے پاس نہ آنے دیں۔ مریض کا پس خوردہ کھانا یا پانی تندرست اشخاص استعمال نہ کریں۔

کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بالکل محفوظ رکھیں مریض کا جسم۔ لباس بستر پاک صاف رکھیں اور اس کا لباس اور بستر ہر روز دھوپ میں خشک کریں۔ اس سے مرض کے جراثیم فنا ہو جاتے ہیں۔ اس کا پیشاب پاخانہ کسی ایسے برتن میں رکھیں۔ جس میں فینائل ڈالی ہوئی ہو۔

تیمار دار کو چاہیئے۔ کہ کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو کاربالک سوپ سے اچھی طرح صاف کر لیا کرے۔

تیمارداری: مریض کو ہوادار کمرے میں کامل آرام اور سکون کے ساتھ لٹائے رکھیں۔ صبح۔ دوپہر۔ شام اور رات کو تھرمامیٹر لگا کر بخار کا درجہ حرارت معلوم کریں۔ اگر بخار ۱۰۳ درجہ سے زیادہ ہو تو اس کے سر پر برف کی ٹوپی لگائیں۔ یا مریض کا بدن پانی کے ساتھ اسفنج کریں۔ اگر قبض ہو۔ تو گلیسرین سپوزیٹری مقعد میں رکھ کر پاخانہ کرائیں۔ اگر پیٹ میں نفخ ہو تو گرم پانی ایک سیر میں تارپین ۲½ تولہ ملا کر اس میں تولیہ نچوڑ کر شکم پر ٹکور کریں۔ ڈاکٹر کا مشورہ لیں۔ اور اسے صحیح حالات سے مطلع کرتے رہیں۔

غذا: اس مرض میں غذا کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ اور اس میں بہت کچھ اختلاف بھی ہے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ مریض کو سوائے دودھ۔ آش جو اور فروٹ جوس یا گلوکوس کے کچھ نہ دیں۔ پیاس کے لئے سادہ پانی دو اور پلائیں۔ تاکہ پیشاب زیادہ آتا رہے۔

اگر دودھ ہضم نہ ہوتا ہو۔ تو اس میں سوڈا سائیٹریٹ ایک دو چٹکی یا سوڈا واٹر کی بوتل شامل کر کے دیں۔ چائے پلائیں وغیرہ

اگر مریض کو اشتہا ہو تو ساگودانہ۔ اراروٹ۔ ڈبل روٹی کا توش بھی دیا جا سکتا ہے۔ لیکن زیادہ مناسب ہے۔ کہ اس کے متعلق معالج کا مشورہ لیں۔

علاج: جب یہ مرض مشخص ہو جائے۔ تو علاج بہت استقلال کے ساتھ کریں۔ اور معالج کی ہدایات پر پوری توجہ سے عمل کریں۔

دوائے: ٹیبلٹ سلفا ڈیازین ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کھلائیں۔ اور ہر گولی کے نصف گھنٹے بعد یہ مکسچر پلائیں۔

(۱) پوٹاسیم سائیٹریٹ — ۲۰ گرین سوڈا بائیکارب — ۱۰ گرین

لائیکر امونیا ایسی ٹیٹ — ۲ ڈرام سیرپ اورنشیائی — اڈرام ایکوا منتھا پپ: ایک اونس ایسی ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں۔ گرمی کے موسم میں دوا کو برف سے سرد کر کے پلائیں۔

۲- یہ نسخہ ٹائیفائیڈ کے لئے بھی بہت مفید ہے

اولیم سنےمن — ۲ منم پلو ایکیشیا — ۲۰ گرین ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈائیلیوٹ — ۶ منم لائیکر ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈ — ۱۰ منم سپرٹ کلوروفارم — ۱۰ منم سیرپ اورنشیائی — ۳۰ منم ایکوا — ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں۔ اس سے پیٹ کا نفخ و قراقر دور ہو جاتا ہے۔ اور حرارت بھی ...... کم ہو جاتی ہے۔

(باقی آئندہ)

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم معلوم ہوتا ہے۔ مگر بعض حکم جو بادی النظر میں معمولی معلوم ہوتے ہیں حقیقت میں وہ بڑے اہم اور ضروری ہوتے ہیں۔ اور ان کا ادا کرنا خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث۔ اور ان کی عدم ادائیگی خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہوتی ہے۔ اس قسم کے اسلامی حکموں میں سے جو حقوق العباد کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ ایک حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے۔ جو کہ تمام مسلمان مرد عورتوں بچوں پر خواہ وہ کسی حیثیت میں ہوں فرض ہے۔ بلکہ بعض معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ غلام اور نوزائیدہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر ہے۔ جو شخص اس فرض کو خود نہ ادا کر سکتا ہو۔ اس کی طرف سے اس کے سرپرست یا مربی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص پر ایک صاع اور جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ اس کے لئے نصف صاع مقرر کیا ہے۔ صاع ایک عربی پیمانہ ہے۔ جو ہمارے حساب سے پونے تین سیر کے قریب ہوتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل و اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ اس کے لئے نصف صاع ہی ادا کرنا افضل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نیتوں کو دیکھتا ہے۔ پس ایک شخص اگر نصف صاع ادا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور اس کو ادا کرتا ہے۔ وہ اس شخص سے غائیت درجہ خدا تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے۔ جس کی حیثیت اس کو سالم صاع کی ادائیگی کا حکم دیتی تھی مگر اس نے نصف صاع ادا کیا۔ پس ہر شخص کو اپنی طاقت کے مطابق نیک نیتی سے صدقۃ الفطر ادا کرنا چاہیئے۔ تا وہ مستحق ثواب بن سکے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی تو دلوں پر نظر ہے۔ وہ یہ نہیں دیکھتا کہ چونکہ فلاں شخص نے پورا صاع ادا کیا ہے۔ لہٰذا وہ زیادہ ثواب کا مستحق ہے اور فلاں نے نصف صاع ادا کیا ہے۔ اس لئے وہ کم ثواب کا مستحق ہے بلکہ ہر شخص اپنی نیت۔ اور اخلاص کے مطابق بدلہ دیا جاتا ہے۔ اس چندہ کی ادائیگی عید سے کم از کم تین چار روز پہلے ہونی چاہیئے۔ تا بیواؤں اور یتامیٰ کی اس رقم سے طعام اور لباس سے امداد کی جا سکے۔ اور ان کی دعائیں آپ لوگوں کے لئے بخشش کا موجب ہوں۔

یہ رقم مقامی غرباء اور مساکین پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کوئی مقامی آدمی ایسا نہ ہو جو اس صدقہ کا مستحق ہو۔ تو تمام رقم یا مقامی غرباء پر خرچ کرنے کے بعد جو بچ جائے وہ مرکز میں بھجوا دینی چاہیئے۔

نوٹ:۔ مختلف علاقوں کے غلہ کی قیمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اوسط قیمت ۱۲/- روپے فی من لگائی گئی ہے۔ اور اس کے مطابق ایک صاع کی قیمت ۸/ اور نصف صاع کی قیمت ۴/ آنے مقرر کی جاتی ہے:۔

(نظارت بیت المال)

درخواست دعا: میری اہلیہ ۱۹۳۴ء سے بیمار چلی آتی ہے۔ اور آج کل کچھ زیادہ ہی تکلیف ہے نیز میں خود مالی مشکلات میں مبتلا ہوں۔ میری اہلیہ کی صحت کے لئے اور بندہ کی مالی مشکلات سے نجات کے لئے اور صحت کیلئے اور دینی اور دنیاوی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (چوہدری) عبدالرحمٰن احمدی سگنیلہ)

(۲) خاکسار کے والد صاحب دیر سے بوجہ ذیابیطس کے بیمار ہیں آج کل صحت بہت خراب ہو گئی ہے احباب سے درخواست ہے۔ کہ والد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔ (خاکسار سید محمد اسحٰق)

(۳) میرے والد بزرگوار عبدالرحیم خان قانونگوئی سرگودھا کچھ عرصہ سے سر کی تکلیف سے سخت بیمار رہتے ہیں۔ لہٰذا احباب جماعت سے عاجزانہ التجا ہے۔ کہ والد صاحب موصوف کے لئے خاص طور پر رمضان المبارک میں درد دل سے دعا فرما دیں۔ عبدالقدیر خان کلرک بھرڈ سول ورکس سب ڈویژن پی ڈبلیو ڈی کیتال کالونی)

ضرورت سرمایہ

ایک چلتے کاروبار کے لئے کچھ سرمایہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست بہت جلد درخواستیں بھجوا دیں اس کے بعد ان کو تفصیلی شرائط بھجوا دی جائینگی۔ لفافہ پر لفظ "سرمایہ" ضرور لکھیں معرفت مینجر الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور

"ربوہ کلاتھ ہاؤس" متصل سٹیشن (ربوہ) سے ہر قسم کا کپڑا بازار سے بارعایت خرید فرمائیں شیخ عبد الماجد ابن مولوی عبد القادر ربوہ

اکسیر اٹھرا

حمل گر جاتا ہو یا بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں۔ اس کا استعمال از مفید ہے قیمت مکمل خوراک بیس روپے

مینجر شفاخانہ رفیق حیات جبر ڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ولادت

چوہدری عبد الرحمٰن خانصاحب بنگالی احمد نگر کے ہاں مورخہ ۵۰/۶/۲۸ بروز بدھ بچی تولد ہوئی۔ احباب سے بچی کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار محمد شفیع اشرف احمد نگر)

شکریہ احباب

(۱) میری لڑکی رشیدہ بیگم کی وفات پر مختلف احباب کی طرف سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں۔ میں فرداً فرداً احباب کا شکریہ ادا کرنے سے معذور ہوں۔ اسلئے بذریعہ اخبار سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں

(نواب زادہ چوہدری محمد سعید از حیدر آباد سندھ)

(۲) خاکسار کے والد صاحب حکیم سید محمد قاسم صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر مرحوم کے احباب اور خاکسار کے کرم فرماؤں نے کثرت سے اپنی ہمدردی اور تعزیت کے خطوط ارسال فرمائے ہیں چونکہ خاکسار ان کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہے لہذا بذریعہ اخبار تمام مخلص احباب کا شکر گزار ہے اور ان سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔ خاکسار سید محمد قاسم بخاری انگلش بار برٹن پورہ ضلع جہلم

اعلان نکاح

۵۰/۵/۴ کو عصر کے بعد مسجد مبارک میں محمد احمد صاحب درویش قادیان پسر چوہدری فضل احمد صاحب سکنہ لگرالی ضلع گجرات کا علیمہ بیگم صاحبہ بنت منشی سلطان عالم صاحب سکنہ گوٹریالہ ضلع گجرات کے ساتھ نکاح کا اعلان بعوض /۵۰۰ مہر پر کیا گیا۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵-۱-ل-۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ پی۔ سی۔ ایس ڈپٹی کسٹوڈین لائلپور

بمقدمہ دیوانی ۲۴ سال ۱۹۵۰ء

سید کرم حسین معروف سید نور سلطان و سید اقبال حسین شاہ پسران سید منیر گل محمد تر سید ساکن موضع اوچنگی اہلم تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ

بنام | رام لبایا ولد متاب رام ساکن جھیدواتہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ حال ہندوستان

درخواست زیر دفعہ ۸ ایکٹ ۴۸/۸ نمبر ۴ بذریعہ استقرار حق بدیں غرض کہ تعدادی ۱۲ ۱/۲ ایکڑ اراضی نمبر خسرہ ۱۷/۲۳ ، ۱۶/۲۴ ، ۲۳/۷ ، ۲۴/۶ واقعہ چک ۲۱ ب ج ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ و تعدادی ۹ للعہ کنال اراضی نمبر خسرہ ۱۶۵۳/۲ واقعہ موضع علی پور تحصیل جھنگ واحد ملکیت اور مقبوضہ مدعیان ہے۔ مدعا علیہم کا کوئی تعلق نہیں۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی رام لبایا ولد متاب رام مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے اس لئے اشتہار ہذا بنام رام لبایا ولد متاب رام مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر رام لبایا مذکور تاریخ ۲ ماہ اگست ۱۹۵۰ء کو مقام لائلپور حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آئیگی۔ آج بتاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۹۵۰ء کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم ...... مہر عدالت ......

قیمتی متعلق صد احمدی کے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کے انعامات

انگریزی و اردو میں کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

خوشخبری

ہم مسرت سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہم جرمن کی مشہور سلائی کی مشین یونیوی UNI VI کے لئے پاکستان کے لئے سول ڈسٹری بیوٹر مقرر ہوئے ہیں۔

یہ مشین ساخت میں اور دیگر تمام خوبیوں میں کسی مشین سے کم نہیں۔ اور ان تمام خوبیوں کے باوجود اس کی قیمت مارکٹ میں تمام مشینوں سے کم ہے

جو احباب نقد ضمانت داخل کر کے ضلع کی ایجنسی لینے کے خواہشمند ہوں۔ وہ فوراً خط و کتابت کریں:۔

وکیل التجارت تحریک جدید

جودھامل بلڈنگ۔ پوسٹ بکس ۲۳۶ لاہور

تریاق اٹھرا | ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

شمالی کوریا کی پیش قدمی روک دی جائیگی۔ امریکی مبصرین کا خیال

لندن ۵ جولائی۔ "ڈیلی ٹیلیگراف" کا نامہ نگار خصوصی متعینہ ٹوکیو اطلاع دیتا ہے کہ اب ایسا معلوم ہونے لگا ہے کہ منتشر اور پریشان حال جنوبی کوریا پر قبضہ کرنے کے لئے شمالی کوریا والے جو آگے بڑھ آ رہے تھے۔ ان کی رفتار کو روک کر امریکہ کی بری فوج کوریا میں اقوام متحدہ کا اقتدار قائم کرنے کی جدوجہد میں کامیابی حاصل کرے گی۔

علاقہ کا سروے کرنے والے افسروں کا خیال ہے کہ یہ علاقہ بری کارروائیوں کے لئے بہت ہی موزوں ہے۔ امریکہ کا خیال ہے کہ ایک بار ہم آگے بڑھنے لگیں تو پھر ایک ہفتہ میں سیئول میں ہوں گے بحری جہاز اور طیارے اب مشرق بعید کو روانہ کئے گئے ہیں۔ ان کی تعداد کے متعلق واشنگٹن میں بہت رازداری سے کام لیا جا رہا ہے۔ لیکن گمان کیا جا رہا ہے کہ فوجوں کی بڑی تعداد روانہ کی گئی ہے اس لئے کہ طیاروں کے بجائے بحری جہازوں سے فوج بھیجی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ یہ دستے ۱۲ دن میں ایڈ کوما پہنچیں گے۔

جو ۵۷ ارٹن قلعے مشرق بعید روانہ کئے گئے ہیں۔ انہیں "رب اوسط" قسم کے بمبار کہا جا رہا ہے

اسٹار کا نامہ نگار ٹوکیو اطلاع دیتا ہے کہ جنرل میک آرتھر کے ہیڈ کوارٹر میں خیال کیا جا رہا ہے کہ اشتراکی جن پانچ دستوں سے حملہ کر رہے ہیں۔ ان میں دو ٹینک سوار اور تین پیدل دستے ہیں۔ اس کا مقصد سمندر کے کنارے اس اندیشہ کے پیش نظر ایک مضبوط اور خود کفیل چوکی قائم کرنا ہے۔ کہ منظم اور مستقل امریکی بمباری سیئول اور شمال کے تمام راستے منقطع نہ کر دے۔ یہ پانچوں دستے ۲۰ میل طویل محاذ پر پھیلے ہوئے ہیں۔ (اسٹار)

عرب لیگ کوریا کے مسئلہ پر غور کریگی

بیروت ۵ جولائی۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ کوریا پر غور کرنے کے لئے عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا غیر معمولی اجلاس کئے جانے کا امکان ہے۔

لبنان نے اب تک اقوام متحدہ کی مدد کی اپیل کا جواب نہیں دیا ہے۔ شامی اور لبنانی وزراء خارجہ مشترک طرز عمل پر غور کر رہے ہیں اور ایک متحدہ پالیسی کی تشکیل کے لئے دوسرے عرب ممالک سے بھی مشورہ کر رہے ہیں (اسٹار)

پاکستان ایران کے لئے اینگلو امریکی امداد کا خواہاں ہے

لندن ۵ جولائی۔ واشنگٹن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پاکستان اس کا اطمینان چاہتا ہے کہ اگر ایران پر حملہ ہوا تو امریکہ اور برطانیہ اس کی مدد کریں گے۔

اینگلو امریکی حلقے اس اندیشہ سے متفکر ہیں کہ اگر کوریا کی جنگ کی وجہ سے مشرق وسطیٰ اور یورپ میں جن مقامات پر اشتراکیوں کی لڑائیں جیسا وہاں سے امریکی فوجیں پسپا ہوئیں۔ قوم

عراق میں مصر کے سماجی منصوبہ کا خیر مقدم

بغداد ۵ جولائی۔ عراقی حلقوں نے مصر کے سماجی منصوبہ کا پرجوش خیر مقدم کیا ہے اور عام طور پر یہ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ تمام عرب ملکوں میں ایسی ہی اصلاحات نافذ کی جائیں گی۔

شرقی امور کے وزیر السید توفیق ابو الہدیٰ نے اسٹار سے کہا کہ انہیں امید ہے کہ یہ مصری منصوبہ بہت ہی اہم سماجی اصلاح کا ذریعہ ثابت ہوگا (اسٹار)

یہودی وزارت میں تبدیلیوں کا امکان

عمان ۔ ۵ جولائی۔ اسرائیلی اخباروں کی اطلاع مظہر ہے کہ یہودی کابینہ میں تبدیلیاں متوقع ہیں خیال ہے کہ بعض وزراء اپنے عہدے کھو دینگے اس سلسلہ میں تعلیم اور مواصلات کے وزراء کا نام لیا جا رہا ہے۔

اسی سلسلہ میں یہ کہا جا رہا ہے کہ خاتون وزیر نائب وزیر اعظم مقرر کی جائینگی۔ (اسٹار)

عرب عوام کی کانفرنس

بغداد ۵ جولائی۔ استقلال پارٹی کے ڈپٹی لیڈر السید فائق السمرائی نے اسٹار کو بتایا کہ عرب عوامی کانفرنس کے متعلق بعض مصری زعماء کی تجویز کو ان کی پارٹی نے بھی منظور کر لیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت نے اس مشورہ کا خیر مقدم کیا تھا اور اسے امید ہے کہ یہ کانفرنس جلد منعقد ہوگی۔

ناظم الدین کوئٹہ اور زیارت جائینگے

کوئٹہ ۵ جولائی۔ یہاں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اگست کے اواخر میں گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین کے یہاں آنے کی توقع ہے۔

گورنر جنرل زیارت جائینگے یہاں ان کے ایک مہینہ قیام کرنے کی امید ہے۔ (اسٹار)

---

۲ اس کی روشنی میں ایران کی پوزیشن کیا ہوگی۔ (اسٹار)

مسٹر لیاقت علی خان کی وزیر اعظم برطانیہ سے اہم ملاقات

لندن ۵ جولائی۔ کل ڈاؤننگ سٹریٹ میں وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان اور مسٹر اٹیلی دیر تک آپس میں گفتگو کرتے رہے۔ اس سے قبل مسٹر اٹیلی نے برطانوی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کی تھی جس میں کوریا کی تازہ ترین صورت حال پر غور کیا گیا تھا۔ مسٹر لیاقت علی خان نے مسٹر اٹیلی کو بتایا کہ ہنگامی حالات میں پاکستان کیا کر سکے گا۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ اسی سلسلہ میں کشمیر کا مسئلہ بھی زیر بحث آگیا ہوگا۔ اقوام متحدہ میں اپنا اثر استعمال کرنے کے علاوہ برطانیہ بڑی احتیاط کے ساتھ کسی فریق کا ساتھ دینے سے گریز کر رہا ہے۔

لیکن دولت مشترکہ کے دو وزراء اعظم جب ڈاؤننگ اسٹریٹ کی تنہائی میں ملتے ہیں۔ تو اکثر وہ اہم مسائل پر گفتگو کرتے ہیں۔ جن کا سرکاری کاغذات میں کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ یہ صحیح طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ دونوں وزرائے اعظم کے درمیان اینگلو پاکستانی تعلقات کے وسیع موضوع پر بھی گفتگو ہوئی ہے پاکستان نے اور خود مسٹر لیاقت علی خان نے موجودہ اینگلو پاکستانی تجارتی معاہدہ کے ناکافی ہونے کا اظہار کرنے میں کبھی پس و پیش نہیں کیا ہے۔ اس میں لیاقت اٹیلی کو اپنی رائے سے متفق پائیں گے۔ اور دونوں مشترک سطح پر ہوں گے۔ (اسٹار)

روس اقوام متحدہ سے مکمل علیحدگی کی تیاری کر رہا ہے

لندن ۵ جولائی۔ کل اپنے بیان میں ایم گرومائیکو کے یہ الزام عائد کرنے سے کہ اقوام متحدہ کا ادارہ امریکہ کی جارحانہ سرگرمیوں کا ایجنٹ ہے یہ عام خیال زیادہ قوی ہو گیا ہے کہ روس اقوام متحدہ سے مکمل علیحدگی کی تیاری کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے اس فیصلہ کے خلاف کہ اشتراکی جارحانہ پیشقدمیوں کو روکا جائے گا۔ اس امر پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ کہ ایم گرومائیکو کے بیان میں اگرچہ چینی پہلو پر زور نہیں دیا گیا ہے لیکن اس میں بالواسطہ امریکہ پر متعدد ایشیائی ممالک کے خلاف جارحانہ کارروائی کا الزام عائد کیا گیا ہے ہفتہ کے آخر میں حفاظتی کونسل کا جو اجلاس متوقع ہے۔ اس میں غالباً یہ مسئلہ بھی پیش ہوگا۔ کہ کوریا کی جنگ کو مشترک بین الاقوامی مہم بنانے کے لئے اقوام متحدہ کا جھنڈا یا بازو کے نشان استعمال کئے جائیں (اسٹار)

بقیہ صفحہ ۲

نے مجھے ان دونوں ارادوں میں کامیاب کیا ہے۔ . . . . بہت سے قطعی دلائل اور نہایت پختہ وجوہ سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ حضرت عیسے علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ بلکہ خدا نے اس پاک نبی کو صلیب پر سے بچا لیا۔ . . . . ایک سو بیس برس کی عمر پا کر سرینگر میں آپ کا انتقال ہوا اور سرینگر محلہ خانیار میں آپ کا مزار ہے۔ . . . . . . دعا پر ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ جو زمین و آسمان کا مالک اور نیک کاموں کی نیک جزا دیتا ہے۔ وہ آسمان پر سے اس محسنہ قیصرہ ہند دام ملکہا کو ہماری طرف سے نیک جزا دے۔ اور وہ فضل اس کے شامل حال کرے۔ جو نہ صرف دنیا تک محدود ہو۔ بلکہ سچی اور دائمی خوشحالی جو آخرت کو ہوگی وہ بھی عطا فرمائے اور اسکو خوش رکھے۔ اور ابدی خوشی پانے کے اس کے لئے سامان مہیا کرے۔ اور اپنے فرشتوں کو حکم کرے۔

کہ تا اس مبارک قدم ملکہ معظمہ کو کہ اس قدر مخلوقات پر نظر رحم رکھنے والی ہے اپنے اس الہام سے منور کریں جو بجلی کی چمک کی طرح ایک دم میں دل میں نازل ہوتا اور تمام صحن سینہ کو روشن کرتا۔ اور فوق الخیال تبدیلی کر دیتا ہے

یا الٰہی ہماری ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند کو ہمیشہ ہر ایک پہلو سے خوش رکھ اور ایسا کر تیری طرف سے ایک بالائی طاقت اس کو تیرے ہمیشہ کے نوروں کی طرف کھینچ کر لے جائے۔ اور دائمی اور ابدی سرور میں داخل کرے کہ تیرے آگے کوئی بات انہونی نہیں آمین اور سب کہیں کہ آمین

آخر میں جو ملکہ وکٹوریا کے لئے دعا کی گئی اس کے لفظ لفظ پر غور فرمائیے خدا خوفی سے ذرا سوچئے اور بتائیے کہ کیا مسیح موعود علیہ السلام نے انگریز سے تعاون علی البر ذاتی اغراض کے لئے کیا تھا؟ یا کیا یہ تعاون صرف اشاعت اسلام اور غلبۂ اسلام کے لئے کیا تھا؟